السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری مسجد میں بچوں کی تعلیم کے لئے قاری صاحب رکھے ہوئے ہیں۔ جو صبح وشام انہیں قرآن کی تعلیم دیتے ہیں کیا صدقہ فطر انہیں دیا جا سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صدقہ فطر فقراء و مساکین کا حصہ ہے جیسا کہ حدیث میں آتا ہے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ :

((فرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زکوۃ الفطر طہرۃ للصائم من اللغو والرفث وطعمۃ للمساکین))

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر فرض قرار دیا ہے جو روزہ دار کے لئے فضول و بے کار باتوں سے طہارت کا باعث ہے ۔ اور مساکین کے لئے کھانے کا۔ مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا کہ صدقہ فطر مساکین کا حق ہے ۔ لہٰذا اس مال سے قاری صاحب کی تنخواہ ادا نہیں کی جا سکتی ۔ ہاں اگر وہ مساکین کے زمرے میں داخل ہیں تو انہیں صدقہ فطر دیا جا سکتا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج 1

محدث فتویٰ